الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق وسید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر :
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۵،۶

صفحات تجلی الیقین ——————— ۱۱۲
صفحات تمہید ایمان ——————— ۴۴
کل صفحات ——————— ۱۵۶
کتابت ——————— صابر لائلپوری
مطبع ——————— دین محمدی پریس لاہور
ناشر ——————— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور
تعداد ——————— ایک ہزار
طباعت ——————— سنہ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے
قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے
قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون: ۴۰۵۶
مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور
بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفےٰ پیارے کے نام پر نثار ہو

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان
بآیات قرآن
۱۳۲۶ھ

کو ملاحظہ کرو

جسیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھنے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

— تصنیف لطیف —

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلیحضرت مرشدنا و ہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب

قادری برکاتی ادام اللہ فیوضہم

ناشر: مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ: دین محمدی پریس لاہور

فی المواقف لا یکفر اهل القبلة الا فیما فیه انکار ما علم مجیئه بالضرورة او المجمع علیه کاستحلال المحرمات اھ ولا یخفی ان المراد بقول علمائنا لا یجوز تکفیر اهل القبلة بذنب لیس مجرد التوجه الی القبلة فان الغلاة من الروافض الذین یدعون ان جبرئیل علیه الصلوٰة والسلام غلط فی الوحی فان الله تعالی ارسله الی علی رضی الله تعالی عنه وبعضهم قالوا انه اله وان صلوا الی القبلة لیسوا بمؤمنین وهذا هو المراد بقوله صلی الله تعالی علیه وسلم من صلی صلوتنا واستقبل قبلتنا واکل ذبیحتنا فذلك المسلم اھ مختصرا یعنی مواقف میں ہے کہ اہل قبلہ کو کافر نہ کہا جاویگا مگر جب ضروریات دین یا اجماعی باتوں سے کسی بات کا انکار کریں جیسے حرام کو حلال جاننا اور مخفی نہیں کہ ہمارے علما جو فرماتے ہیں کہ کسی گناہ کے باعث اہل قبلہ کی تکفیر روا نہیں اس سے نرا قبلہ کو منہ کرنا مراد نہیں کہ غالی رافضی جو بکتے ہیں کہ جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی میں دھوکا ہوا اللہ تعالیٰ نے انہیں مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کی طرف بھیجا تھا اور بعض تو مولیٰ علی رض کو خدا کہتے ہیں یہ لوگ اگرچہ قبلہ کی طرف نماز پڑھیں مسلمان نہیں اور اس حدیث کی بھی یہی مراد ہے جسمیں فرمایا کہ جو ہماری سی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کو منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے وہ مسلمان ہے یعنی جبکہ تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتا ہو اور کوئی بات منافی ایمان نہ کرے اسمیں ہے اعلم ان المراد باهل القبلة الذین اتفقوا علی ما هو من ضروریات الدین کحدوث العالم وحشر الاجساد وعلم الله تعالی بالکلیات والجزئیات وما اشبه ذلك من المسائل المهمات فمن واظب طول عمره علی الطاعات والعبادات مع اعتقاد قدم العالم او نفی الحشر او نفی علمه سبحانه بالجزئیات لا یکون من اهل القبلة وان المراد بعدم تکفیر احد من اهل القبلة عند اهل السنة انه لا یکفر ما لم یوجد شیء من امارات الکفر وعلاماته ولم یصدر عنه شیء من موجباته یعنی جان لو کہ اہل قبلہ سے مراد وہ لوگ ہیں جو تمام ضروریات دین میں موافق ہیں جیسے عالم کا حادث ہونا اجسام کا حشر ہونا اللہ تعالیٰ کا علم تمام کلیات وجزئیات کو محیط ہونا اور جو مہم مسئلے انکی مانند ہیں تو جو تمام عمر طاعتوں عبادتوں میں رہے اور اسکے ساتھ یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ عالم قدیم ہے یا حشر نہ ہوگا یا اللہ تعالیٰ جزئیات کو نہیں جانتا وہ اہل قبلہ سے نہیں اور اہل سنت کے نزدیک اہل قبلہ میں کسی کو کافر نہ کہنے سے یہ مراد ہے کہ اسے کافر نہ کہیں گے جب تک اسمیں کفر کی کوئی علامت ونشانی نہ پائی جائے اور کوئی بات موجب کفر اس سے صادر نہ ہو